

## 6740 - کیا نماز جمعہ کی رہ جانے والی رکعت میں قرأت بلند آواز سے ہو گی ؟

### سوال

اگر کوئی شخص نماز جمعہ کی ایک رکعت پالے اور دوسری رکعت پوری کرنے کے لیے کھڑا ہو تو کیا قرأت بلند آواز سے کرے گا یا نہیں ؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں:

بلکہ وہ سری قرأت کرے گا، اور بلند آواز سے قرأت نہیں کرے گا؛ کیونکہ مسبوق شخص جب باقی مانندہ نماز میں منفرد ہو کر نماز ادا کرے گا تو وہ منفرد یعنی اکیلے کے حکم میں ہو گا، جو نماز اس نے جماعت کے ساتھ پائی وہ مقدی کے حکم میں تھی۔

اس لیے اگر مسبوق شخص باقی مانندہ نماز میں بھول جائے تو سجدہ سہو کرے گا، اگر ایسا ہی ہے تو پھر منفرد اس میں جہری قرأت کرے گا جس میں منفرد جہری قرأت کرتا ہے، لہذا جن علماء کا یہ مذہب ہے کہ منفرد شخص مغرب اور عشاء اور فجر کی نماز میں جہری قرأت کرے گا، تو جب وہ پہلی دو رکعتیں بطور قضاء ادا کرے تو ان میں قرأت جہری کرے گا۔

اور جس کا مذہب یہ ہو کہ منفرد جہری قرأت نہیں کرے گا، تو اس کے نزدیک مسبوق شخص بھی جہری قرأت نہیں کرے گا۔

اور جمعہ کی نماز کوئی منفرد شخص ادا نہیں کریگا، تو اس طرح اس میں منفرد شخص کی جہری قرأت کا تصور بھی نہیں ہو سکتا، اور مسبوق یعنی جس کی کوئی رکعت رہ گئی ہو وہ منفرد کی طرح ہی ہے تو وہ جہری قرأت نہیں کریگا، لیکن وہ تو ضمنا اور تابع کے اعتبار سے جمعہ پانے والا ہے۔

تابع میں وہ شرط نہیں جو متبوع میں ہوتی ہیں، اس لیے مسبوق العدد کے لیے قضاء میں وہ شرط نہیں ہیں۔

لیکن یہ سنت چلی آئی ہے کہ جس نے نماز کی ایک رکعت پالی اس نے نماز پالی تو اس نے جمعہ پا لیا، جس طرح کہ کسی نے غروب شمس سے قبل ایک رکعت پالی اور طلوع شمس سے قبل جس نے ایک رکعت پالی تو اس نے نماز پالی،

چاہے اس کی باقی مانندہ نماز وقت سے خارج تھی۔

والله تعالى اعلم.

دیکھیں: فتاویٰ الكبرى لابن تیمیہ جلد ( 2 ) کتاب الجمعہ

والله اعلم .